الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> Tabish
Address :> Karachi
Subject :> عقیدہ
Writer :> خادم حسین

Serial No :> 7250
Fatwa No :>
Date :> 9/10/2009
Email :>

kia ye kehna k Huzoor(S.A.W) ka ghaib ka ilm tha shirk to nhi? aur is ko shirk kyun kaha jata hai jab k AAP (S.A.W) ne agay hony walay waqayat batae hain to zahir hai ALLAH ne aap ko ye ilm dia hai. 2 Jab firqa wariat itni hogea hai to ulama sahi aur ghalat ka istakhara kyun nahin kr lete?? 2) aur agar hum deen main ulajh jaen to kia istakhara kr skte hain?? ye gunah to nhi??

(۱) کیا یہ کہنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو غیب کا علم تھا شرک تو نہیں اور اس کو شرک کیوں کہا جاتا ہے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے ہونے والے واقعات بتائے ہیں تو ظاہر ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ علم دیا ہے۔

(۲) جب فرقہ واریت اتنی ہوگئی ہے تو علماء صحیح اور غلط کا استخارہ کیوں نہیں کرتے اور اگر ہم دین میں اُلجھ جائیں تو کیا استخارہ کر سکتے ہیں؟ یہ گناہ تو نہیں۔

الجواب حامداً و مصلیاً

(۱) غیب کے تمام امور کا علم تو اللہ تعالیٰ کیساتھ مخصوص ہے۔ یہ تخصیص آیات قرآنیہ سے اس صراحت کیساتھ ثابت ہے کہ اس کے خلاف عقیدہ رکھنے کو فقہاءِ کرام نے کفر قرار دیا ہے لہذا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم الغیب یا غیب داں یا غیب کا جاننے والا نہیں کہہ سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں عالم الغیب کا لفظ صرف اپنے لیے مخصوص کر رکھا ہے انبیاء علیہم السلام کے لئے اظہار و اطلاع کا لفظ فرمایا کما قال "عالم الغیب فلا یظھر علی غیبہ احدًا الا من ارتضی من رسول (الآیۃ) وما کان اللہ لیطلعکم علی الغیب ولکن اللہ یجتبی من رسلہ من یشاء الخ (الآیۃ)۔

(۲) اس قسم کے امور میں استخارہ نہیں ہوتا بلکہ قرآن و سنّت کے نصوص اور اسلاف کے طرزِ عمل کیطرف رجوع کیا جاتا ہے۔ اسلئے اسی کا ہی اہتمام چاہئیے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
کتبہ: خادم حسین عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
محمد سیف اللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۳ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

7250
13/04/10

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ
رئیس
الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ